سوال

(288)جب عورت بدخوئی اوراپنے شوہر کی نافرمانی کرے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب بیوی الکحل اوراسپرٹ سے بنے ہوئے مختلف عطریات استعمال کر کے گھر سے نکلے اوراپنی شادی شدہ بیٹیوں کی بھی ان عطریات کے استعمال کے بعد گھر سے نکلنے کی حوصلہ افزائی کرے ، حالانکہ یہ خاوند کے منع کرنے اوراس سے باز رہنے پر حلف لینے وعظ ونصیحت کرنے اور بعض اوقات ڈانٹ ڈپٹ ہی نہیں بلکہ زدوکوب کرنے کے علی الرغم ہے لہٰذا اگر عوررت شوہر کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نکلے اوراپنی شادی شدہ اور غیر شادی شدہ بیٹیوں کے بھی شوہر یا باپ کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نکلنے کی حوصلہ افزائی کرے اور گھر سے باہر نکلنے کا مقصد محض سیر وسیاحت یا غیر ضروری اشیاء کی خریداری ہو اوراگر شوہر کے ساتھ بستر پر لیٹنے اوراس کی خدمت کرنے سے بھی انکار کردے اور بہت کم اپنے شوہر کی خدمت کرے اوراسے بیٹیوں ہی کے سپرد کردے تو کیا اس عورت کے اس طرز عمل کو نشوز قرار دیا جائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر وعظ ونصیحت ، ڈانٹ ڈپٹ اور زدوکوب کے باوجود عورت کا حال یہ ہے کہ جو سوال میں مذکور ہے تو بلاشبہ ایسی عورت بدخواور سرکش ہے کیونکہ اس نے اپنے شوہر کی اطاعت کی لاٹھی توڑ کر بغاوت وسرکشی کی روش کو اختیار کر رکھا ہے اور پھر یہ اس کی ضرورت کو بھی پورا نہیں کرتی اوراس کے حقوق بھی ادا نہیں کرتی لہٰذا اس صورت میں ایک منصف ، مرد کے خاندان سے اورایک منصف عورت کے خاندان سے بلا لیا جائے تاکہ وہ اس صورت حال کا جائزہ لیں ، اس کے اسباب معلوم کریں اور دونوں میں صلح کی کوشش کریں اوراگر دونوں میں صلح اوراتفاق ہوجائے اور وہ ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے لگیں تو الحمد للہ!اوراگر یہ ثابت ہوجائے کہ واقعی عورت کا طرز عمل برا ہے اور وہ بدستور اپنی نافرمانی اور حقوق ادانہ کرنے پر مصر ہے تو اس علاقے کا قاضی دونوں میں تفرق کرادے اور وہ مہر واپس لوٹا دے جو اس نے لیا ہے اس کے لئے نفقہ بھی نہیں ہوگا اوراگر دونوں حاکموں کے سامنے یہ بات ثابت ہوجائے کہ شوہر جھوٹا ہے اور یہ اس پر زیادتی کرتا ہے تو دونوں اسے سمجھائیں اوراسے حکم دیں کہ یہ حسن معاشرت کا مظاہرہ کرے اوراپنے ان واجبات کو ادا کرے جو شوہر پر بیوی کے حوالے سے عائد ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

كتاب النكاح : جلد 3 صفحہ 252

محدث فتویٰ